اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

23-December-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

23 دسمبر، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَسماءُ الحُسنیٰ

(اللہ پاک کے پیارے نام)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اللہ پاک کو اَسْمَاءُ الحُسنیٰ کے ذریعے پُکارنے کا قرآنی حکم

✿...اَسْمَاءُ الحُسنیٰ کی برکت سے دُعا قبول ہوتی ہے

✿...چوتھے آسمان کے فرشتے نے مدد کی

✿...اَسْمَاءُ الحُسنیٰ معرفتِ اِلٰہی کا ذریعہ ہیں

پیشکش

المدينة العلمية (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف کا معنیٰ ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کا نام ہے، لہٰذا جب بھی مَسْجِد میں حاضری ہو، ہر بار یاد کرکے، دِل میں ارادہ رکھ کر عربی، اردو یا کسی بھی زبان میں اعتکاف کی نیت کر لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو یہ کام بھی جائِز ہو جائیں گے۔

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، 3 شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے (1):وہ شخص جو میرے اُمَّتی کی پریشانی دُور کرے (2):میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3):مجھ پر کَثْرت سے درود شریف پڑھنے والا۔[1]

بیٹھتے اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شعار درود[2]

وضاحت: یا اللہ پاک! ایسی تَوفیق عطا فرما کہ بیٹھتے، اُٹھتے، سوتے، جاگتے بَس ہر وقت درودِ پاک

---

1 ...البدور السافرۃ، صفحہ:169-170، حدیث:364۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:124۔

پڑھتے رہنے کی عادت بن جائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل عَمَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھتا ہوں ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدب بیٹھوں گا ❁ تَوَجُّہ سے سُنوں گا ❁ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کر رہے تھے، انہوں نے اللہ پاک کو یُوں پُکارا: یَا اللہ! یَا رحمٰن! ان کی یہ پُکار سُن کر اَبُو جہل کافِر نے اپنی بے وقوفی اور جہالت کا اِظْہار کرتے ہوئے کہا: مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا دعویٰ تو یہ ہے کہ وہ ایک خُدا کی عِبَادت کرتے ہیں، حالانکہ یہ (مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والا اُن کا صحابی) دو خُداؤں یعنی ایک اللہ اور ایک رحمٰن کو پُکار رہا ہے...!!

ابو جہل کی اس بے وقوفی اور جہالت کے رَدّ میں اللہ پاک نے پارہ:9، سورۂ اعراف کی آیت:180 نازِل فرمائی،[2] ارشاد ہوتا ہے:

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۪ وَ ذَرُوا | ترجمہ کنزالعرفان: اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

2 ... تفسیر خازن، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:2، صفحہ:274۔

اَلَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۸۰)	تَو اسے ان ناموں سے پُکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے دُور ہوتے ہیں،
(پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)	عنقریب انہیں اُن کے اَعْمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ کا ایک معنی یہ ہے کہ وہ ذات جسے پُکارا جاتا ہے یعنی سچا خُدا، حقیقی مالِک اللہ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْك ایک ہی ہے، البتہ رحمٰن، رَحِیم، کَرِیْم، غفّار، ستّار وغیرہ اُسی ایک ذات کے کئی نام ہیں۔ (1)

لہٰذا اَبُوجہل کا یہ کہنا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کے ماننے والے ایک سے زیادہ خُداؤں کو پُکارتے ہیں، اس کی واضح جہالت اور کھلی بے وقوفی ہے۔

اللہ واحِد و یکتا ہے	ایک خُدا بَس تنہا ہے
کوئی نہ اُس کا ہمتا ہے	ایک ہی سب کی سنتا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا الله آمَنَّا بِرَسُوْلِ الله (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ میں بیان کی گئی 3 باتیں

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہم نے جو آیتِ کریمہ سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اس آیتِ کریمہ میں 3 بنیادی اور اَہَم باتیں بیان ہوئیں: (1): اللہ پاک کے بہت سارے اَسْمَاءُ الْحُسنٰی (یعنی اچھے، پاکیزہ نام) ہیں (2): مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ پاک کو اس کے اَسْمَاءُ الْحُسنٰی ہی سے پُکاریں (3): جو لوگ اللہ پاک کے ناموں کے معاملے میں حق سے ہٹتے ہیں، وہ سخت

1 ... تفسیر ماتُریدی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:5، صفحہ:99 ماخوذاً۔

2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:33۔

سزا اور عذاب کے مستحق ہیں۔ آیئے! ان تین باتوں کی مختصر وضاحت سنتے ہیں!

1- اللہ پاک کے پاکیزہ نام "اَسْمَاءِ حُسنیٰ" ہیں

اللہ پاک نے فرمایا:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)	ترجمہ کنزالعرفان: اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں۔

امام فخر الدّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آیت کے اس حِصّے کا معنی یہ ہے کہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ (یعنی اچھے نام) صِرْف و صِرْف اللہ پاک کے ہیں، اللہ پاک کے عِلاوہ اَور جس کسی کا نام اچھا ہے، وہ اللہ پاک کی عطا سے، اس کے اِحْسان ہی سے اچھا ہے۔ پھر اسی سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ اللہ پاک کے جتنے نام ہیں وہ سب کے سب اچھے ہی اچھے ہیں، کوئی بھی بُرا نام، کوئی بھی بُرے معنیٰ والا نام اللہ پاک کا نہ ہے، نہ ہو سکتا ہے۔(1)

اپنے نام اچھے رکھو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اپنے پاکیزہ ناموں کو اَسْمَاءِ حُسنیٰ (یعنی حُسن والے، اچھے نام) فرمایا، اس میں ہمارے سیکھنے کا ایک مدنی پھول یہ ہے کہ ہم بھی اپنے، اپنے بچوں کے اچھے اچھے، حُسْن والے، خوبصُورت نام رکھا کریں۔ عَلّامہ ابن عربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب تم نے یہ جان لیا کہ اللہ پاک کے پاکیزہ نام حُسْن والے ہیں تو اب تُم بھی اپنے نام اچھے اچھے، حُسْن والے رکھا کرو...!(2)

اور یہ کیسے ہو گا؟ ہم اپنے، اپنے بچوں کے نام اچھے کیسے رکھیں گے؟ عَلّامہ ابنِ

1... تفسیر کبیر، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:5، صفحہ:414 ملتقطاً۔
2... الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ وصفاتہ، صفحہ:49۔

عربی رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: یہ ایسے ہو گا کہ تُم اپنے، اپنے بچّوں کے نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر، اولیائے کرام کے ناموں پر رکھا کرو![1]

حدیثِ پاک میں ہے: انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر نام رکھا کرو اور بے شک عبدُ اللہ اور عبدُ الرحمٰن اللہ پاک کے ہاں بہت پسندیدہ ہیں۔[2]

محمد نام رکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! نیّت کیجئے، ذِہن بنایئے بلکہ یہ عادت بنا لیجئے کہ جب بھی کسی کا نام رکھنے کا موقع ملے تو صِرف و صِرف نسبت والے نام ہی رکھا کریں۔ عَبْدُ الرحمٰن نام رکھئے! عبد اللہ نام رکھئے، اَحمد نام رکھئے، مُحَمَّد نام رکھئے، اسی طرح دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ناموں پر، اولیائے کرام کے ناموں پر نام رکھئے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ زہے نصیب اگر محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بابرکت نام پر نام رکھا جائے، پھر تَو کیا ہی شان ہے...! امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه روایت کرتے ہیں: روزِ قیامت محمد نام کے ایک شخص کو اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ پاک اسے فرمائے گا: اے بندے! تیرا نام میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام پر ہے، اس کے باوُجُود تُو گُناہ کرتا رہا، کیا تجھے شرم نہ آئی...؟ یہ سُن کر وہ شخص شرم سے سَر جھکا لے گا اور اپنے گُناہوں کا اِقْرار کرتے ہوئے کہے گا: اے اللہ پاک! میں نے گُناہ کئے ہیں۔ اب اللہ پاک جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمائے گا: اے جبرائیل! میرے بندے کا ہاتھ پکڑو اور اسے جنّت میں لے جاؤ کیونکہ

---

1 ...الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ وصفاتہ، صفحہ:49۔

2 ...ابوداوٗد، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسماء، صفحہ:775، حدیث:4950۔

محمد نام والے کو عذاب دینے سے مجھے حیا آتی ہے۔[1]

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد
دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد

شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں
ربّ کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد

پائیں مرادیں دونوں جہاں میں
جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد

روزِ قیامت میزان و پُل پر
دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

2- اللہ پاک کو اَسماءِ حُسنیٰ کے ذریعے ہی پُکارو!

اے عاشقانِ رسول! اَسماءِ حُسنیٰ والی آیت جو ابتدا میں ہم نے سُنی، اس میں اَسماءِ حُسنیٰ کا ذِکر کر کے اللہ پاک نے فرمایا:

فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ (پارہ:9، سورۃ الاعراف:180) | ترجمہ کنزالعرفان: تَو اسے ان ناموں سے پُکارو

یعنی جب اللہ پاک کے سارے نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اللہ پاک کو اُنہی اچھے ناموں سے پُکارو! اُنہی اچھے ناموں کے ذریعے اللہ پاک سے دُعا مانگا کرو...![3]

اپنے اَعضاء کو کار آمد بنانے کا طریقہ

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس (اَسماءِ حُسنیٰ) والی آیتِ کریمہ سے پچھلی آیت (یعنی سورۂ اعراف کی آیت:179) میں کُفَّار کا ذِکر ہے اور اُس میں بتایا گیا ہے کہ کافِروں کے پاس دِل تو ہے مگر بے کار ہے کیونکہ وہ دِل سے

---

1 ...الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ وصفاتہ، صفحہ:50-51۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:133-134۔
3 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:387۔

اللہ پاک کی نشانیوں میں غور نہیں کرتے، کافِروں کے پاس آنکھیں تو ہیں مگر بے کار ہیں کیونکہ وہ آنکھوں سے اللہ پاک کی قُدرت نہیں دیکھتے، کافِروں کے پاس کان تو ہیں مگر بے کار ہیں کیونکہ وہ کانوں کے ذریعے حق کی، قرآن کی، محبوبِ رحمٰن (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی باتیں نہیں سنتے، اب اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا کہ اے مسلمانو! تم اپنے دِل کو، اپنی آنکھوں کو، اپنے کانوں کو، اپنے اَعضاء کو کار آمد بناؤ! اور یہ اس طرح ہو گا کہ دِل میں اللہ پاک کی یاد بساؤ! اس کے پیارے پیارے، اچھے اچھے، عِزّت والے، عظمت والے ناموں کو سمجھو! کانوں سے ان ناموں کو سُنو، ان ناموں سے اللہ پاک کو پُکارو! ان ناموں سے اللہ پاک کا ذِکْر کرو! اس کی برکت سے تمہارے اَعْضَاء بے کار نہیں رہیں گے بلکہ کار آمد ہو جائیں گے۔[1]

کاش لب پر مرے رہے جاری
ذِکْر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!
چشمِ تَر اَور قلبِ مضطر دے
اپنی الفت کی مَے پِلا یارَبّ!
نفس و شیطان ہو گئے غالِب
ان کے چنگل سے تُو چھڑا یارَبّ![2]

اللہ پاک کو اَسْمَاءِ حُسنٰی سے پُکاریئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کو اُس کے پیارے پیارے، اچھے اچھے اَسْمَاءِ حُسنٰی سے پُکاریئے! ✿ جب بھی دُعا مانگیں تو اَسْمَاءِ حسنٰی کے ذریعے اللہ پاک کو پُکاریں *- یا اللہ! کہیں *- یارَبّ! کہیں *- یارحمٰن! کہیں *- یارحیم! یاکریم! یاغفّار! یاستّار! کہیں ✿ اسی طرح اللہ پاک کا ذِکْر کریں تو بھی انہی اَسْمَاءِ حسنٰی کے ذریعے اللہ پاک کا ذِکْر کریں ✿ گفتگو کے

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:79۔
2 ...فتاوی رضویہ، جلد:5، صفحہ:493۔

دورانِ اللہ پاک کا ذِکر ہو تب بھی اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے ہی اللہ پاک کا ذِکر کیا کریں ہمارا پیارا اللہ پاک رحمٰن ہے، رحیم ہے، جَوَّاد ہے، کریم ہے، حلیم، غَفُور، مجید، سَتّار ہے، رزَّاق ہے، یہ سارے اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ ہیں، لہٰذا آپس میں بات چیت کرتے ہوں تب بھی کمال ادب کے ساتھ اللہ پاک کا ذِکر کیا جائے مثلاً یُوں کہا جائے: *-اللہ رَحْمٰنُ و رحیم نے فرمایا *-میں غَفَّار و سَتّار کا بندہ ہوں *-اللہ پاک تَوَّاب ہے، بہت توبہ قبول فرماتا ہے۔ غرض؛ اللہ پاک کو جب بھی پُکاریں، اللہ پاک کا ذِکر کریں تو انہی اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے اللہ پاک کو پُکاریں اور ذِکر کریں۔

تُو ہی مالکِ بحر و بَر ہے یااللہُ! یااللہ! | تُو ہی خالقِ جنّ و بشر ہے یااللہُ! یااللہ!
تُو اَبدِی ہے، تُو اَزَلی ہے، تیرا نام علیم و علی ہے | ذات تری سب سے بَرتَر ہے یااللہُ! یااللہ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی برکت سے دُعا قبول ہوتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے جو دُعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے 99 نام ہیں، جس نے ان کے ذریعے دُعا مانگی تو اللہ پاک اُس کی دُعا قبول فرمائے گا۔[2]

سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا نے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے دُعا مانگی

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن بی بی عائشہ صدیقہ، طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا فرماتی ہیں: میں نے بارگاہِ

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 92۔

2 …جامع صغیر، صفحہ: 143، حدیث: 2370۔

رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اللہ پاک کا وہ بابرکت نام سکھا دیجئے کہ جس نام کے ذریعے دُعا کی جائے تو اللہ پاک قبول فرماتا ہے۔ پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (عائشہ!) کھڑی ہو جاؤ! وُضو کرو! دو رکعت نماز ادا کرو! پھر دُعا مانگنا، میں سُنوں گا (کہ کیسے دُعا کرتی ہو)۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے ایسا ہی کیا (یعنی وُضو کیا اور دو رکعت نماز ادا کی) پھر جب دُعا کے لئے بیٹھی تو آقائے نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ وَفِّقْھَا یعنی اِلٰہی! عائشہ کو دُرُست دُعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن بی بی عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے یُوں دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا, مَا عَلِمْنَا مِنْھَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ, وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْأَعْظَمِ, الْکَبِیْرِ الْأَکْبَرِ, وَالَّذِي مَنْ دَعَاکَ بِہٖ اَجَبْتَہٗ, وَمَنْ سَاَلَکَ بِہٖ اَعْطَیْتَہٗ

ترجمہ: اے اللہ پاک! تیرے اَسْماءِ حُسنیٰ جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے، میں تیرے اُن تمام اَسْماءِ حُسنیٰ کے وسیلے سے سُوال کرتی ہوں اور تیرے اُس اِسْمِ اعظم، اسمِ اکبر کے ذریعے سُوال کرتی ہوں کہ جس نام کے ذریعے دُعا کی جائے تو تُو قبول فرماتا ہے اور تجھ سے جو سُوال کیا جائے تُو عطا فرماتا ہے۔

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی یہ خُوبصُورت دُعا سُن کر اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصَبْتِہٖ اَصَبْتِہٖ یعنی اے عائشہ! تُو نے دُرُست دُعا مانگی۔[1]

1 ...الاسماء والصفات، صفحہ:13۔

سر ہے خم ہاتھ میرا اُٹھا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
فضل کی، رَحم کی التجا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
قلب میں یاد لب پر ثنا ہے
میرے ہر درد کی یہ دوا ہے
کون دُکھیوں کا تیرے سِوا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چوتھے آسمان کے فرشتے نے مدد کی

صحابیِٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: سلطانِ دوجہان، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بہت متقی اور پرہیز گار تھے، وہ تجارت کیا کرتے تھے اور اپنا مال خرید و فروخت کے لئے ایک ملک سے دُوسرے ملک، ایک شہر سے دوسرے شہر لے جایا کرتے تھے، ایک مرتبہ وہ سامانِ تجارت لے کر سَفَر پر روانہ ہوئے، جب ایک جنگل میں پہنچے تو اچانک لوہے کی زِرہ پہنے اور اَسلحہ (تلوار وغیرہ) اُٹھائے ہوئے ایک ڈاکو سامنے آیا اور اُس نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو روک کر کہا: اپنا سارا مال میرے حوالے کر دو اور قتل ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ! یہ سُن کر اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: تمہیں مال چاہئے، میرا سارا مال لے لو اور مجھے جانے دو، مجھے قتل کرنے سے تمہیں کیا فائدہ ہو گا؟ ڈاکو بولا: میں تمہارا مال تو لُوں گا ہی مگر تمہیں قتل بھی ضرور کروں گا۔

اتنا کہنے کے بعد جب وہ ڈاکو حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھا تو صحابیِٔ رسول رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کہا: اگر تم میرے قتل کا ارادہ کر ہی چکے ہو تو مجھے تھوڑی مہلت دو تا کہ میں اپنے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں سجدہ کر لوں۔ ڈاکو بولا: جو کرنا ہے جلدی کرو، میں تمہیں قتل ضرور

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 134۔

کروں گا۔ اب صحابیِّ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے وُضو کیا، 4 رکعت نماز پڑھی، پھر سجدہ کی حالت میں اللہ پاک کی بارگاہ میں یُوں دعا کی:

یَا وَدُوْدُ! یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْد! یَافَعَّالُ لِّمَایُرِیْدُ! اَسْئَلُکَ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَایُرَامُ وَمُلْکِ الَّذِیْ لَایُضَامُ، بِنُوْرِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ ھٰذَا اللِّصِّ، یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ! یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ! یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ!

ترجمہ: اے وَدُود! اے عرشِ مجید کے مالِک! اے وہ کہ ہمیشہ جو چاہے کرنے والا ہے، تیری عِزّت جس کی کوئی انتہا نہیں، میں تیری اسی عِزّت کا واسطہ دیتا ہوں، اے ایسی بادشاہت کے مالِک! جس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا، وہ نُور جس سے تیرا عرش روشن ہے، میں تجھے اس نُور کا واسطہ دیتا ہوں، اے میرے پاک پروردگار! مجھے اس ڈاکو کے شَر سے محفوظ فرما۔ اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرمایا۔ اے مدد کرنے والے میری مدد فرما۔

صحابیِّ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بڑی عاجزی و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر 3 مرتبہ اس طرح دُعا کی، ابھی آپ دُعا سے فارِغ بھی نہ ہوئے تھے کہ اچانک ایک صاحِب گھوڑے پر سُوار، ہاتھ میں نیزہ لئے ظاہِر ہوئے اور ایک ہی وار میں ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ پھر وہ گھوڑے سُوار صاحِب صحابیِّ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس آیا۔ صحابیِّ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اُس آنے والے سے پوچھا: اے عظیم شخص! آج اس مصیبت میں تم نے میری مدد کی، تم کون ہو؟ سُوار نے کہا: میں اللہ پاک کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں اور چوتھے آسمان سے آپ کی مدد کے لئے آیا ہوں۔

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو شخص وُضو کرے اور 4 رکعت نماز پڑھ کر انہی کلمات کے ذریعے دُعا کرے جن کلمات سے اُن صحابی رَضِیَ اللہُ

عَنْہُ نے دُعا مانگی تو اُس کی دُعا قبول کی جاتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان کی بلند شان و عظمت دیکھئے کہ اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے دُعا کی تو چوتھے آسمان کا فرشتہ اُن کی مدد کے لئے آ گیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی
حضرت صدّیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی
عثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی
ہیں حَسَن حُسَین بھی! جنّتی جنّتی
والدین نبی! جنّتی جنّتی
ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی
اور ابوسُفیان بھی! جنّتی جنّتی
ہیں معاویہ بھی! جنّتی جنّتی

آل و اَصحابِ نبی بادشہ ہیں بادشاہ
میں فقط ادنیٰ گدا اَصحاب و اَہلِ بیت کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی یہ عادت بنا لینی چاہئے کہ جب بھی کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، تنگ دستی ہو، بیماری ہو، قرض داری ہو تو اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں، اُس کے پیارے پیارے اَسْمَاءُ الحُسنیٰ کے ذریعے دُعا مانگیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک ہماری دِلی مرادوں پر نظرِ کرم فرمائے گا۔

---

1 ...موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، کتاب: مجابی الدعوۃ، جلد:2، صفحہ:322-323، حدیث:23۔
2 ...ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی، صفحہ:6۔

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حَسَنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا[1]

کارساز: یعنی حاجت پُوری کرنے، کام سَنْوارنے والا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الحسنٰی کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَسْماءِ حُسنٰی کی برکت سے دُعائیں پُوری ہوتی ہیں، ایسے ہی اَسْماءِ حُسنٰی کی اور بھی بہت سی برکات ہیں، مختلف مسائِل اور مشکلات وغیرہ کے حل کے لئے اَسْمَاءِ حُسنٰی کا وِرْد بھی کیا جاتا ہے، شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **مدنی پنج سُورہ**۔ اس کے صفحہ: 246 تا 259 پر 99 اَسْمَاءُ الحسنٰی کے آسان اور مختصر مختصر اَوْراد و وَظائِف دَرْج ہیں مثلاً ❁ جو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ **یَااللّٰہُ** پڑھے، اس کا باطِن کشادہ ہو گا ❁ جو ہر نماز کے بعد 7 بار **ھُوَاللّٰہُ الرَّحِیْم** پڑھ لیا کرے، وہ شیطان سے بچا رہے گا اور اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا ❁ جو غریب روزانہ 90 بار **یَامَلِکُ** پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! غُربت سے نجات پائے گا، ❁ **یَاسَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شفا حاصِل ہو گی ❁ **یَامُھَیْمِنُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ ❁ **یَاوَھَّابُ** 7 بار جو روزانہ پڑھے، اس کی ہر دُعا قبول ہو کرے گی۔ اسی طرح کے مختصر مختصر 99 رُوحانی عِلاج مدنی پنج سُورہ میں لکھے ہیں۔ مکتبۃ المدینہ سے مدنی پنج سُورہ طلب کیجئے، گھر رکھئے، اس کو پڑھئے اور برکتیں حاصِل کیجئے! اللّٰہ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 18۔

پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

3-اَسْماءِ حُسنیٰ کے متعلق حق سے ہٹنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:9، سورۂ اعراف کی اَسْماءِ حُسنیٰ والی آیتِ کریمہ جو ہم نے ابتدا میں سُنی، اس آیتِ کریمہ میں ہمیں دوسرا حکم یہ دیا گیا:

وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۸۰) (پارہ:9،سورۃ الاعراف:180)	ترجمہ کنزالعرفان: اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے دُور ہوتے ہیں، عنقریب انہیں اُن کے اَعْمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

آیتِ کریمہ کے اس حصے کا ایک مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو اللہ پاک کے ناموں کے مُعاملے میں حق سے دُور ہوتے ہیں، ان کی موافقت مت کرو! اُن سے دُور رَہو! عنقریب اللہ پاک انہیں اُن کے کئے کی سزا دے گا۔ (1)

اللہ پاک کے ناموں کے معاملے میں اِلْحاد کیا ہے؟

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے اچھے اچھے پاکیزہ ناموں کے مُعَاملے میں اِلْحاد یعنی حق سے دُور ہٹنے کی بہت صُورتیں ہیں مثلاً ❁ اللہ پاک کی شان میں ایسے لفظ استعمال کرنا جو اُس کی شان و عظمت کے لائق نہیں ہیں، جیسے بعض کُفّار اللہ پاک کو مَعَاذَ اللہ! **اَبْ (یعنی باپ)** کہتے ہیں، یہ اَسْمَاءُ الحسنیٰ میں الحاد ہے ❁ ایسے ہی وہ الفاظ جن کے اچھے معنی بھی ہیں اور بُرے معنی بھی، اللہ پاک کی شان میں اُن لفظوں کا استعمال بھی منع ہے؛ مثلاً اللہ پاک کو **شَافِی** (شِفَا دینے والا) کہہ سکتے ہیں مگر **طبیب** نہیں کہہ سکتے کہ طبیب پیشہ ور ڈاکٹر کو کہا جاتا ہے، بہت سارے لوگ اللہ میاں کہتے ہیں، لفظِ **مِیاں** کے بہت سارے معنی ہیں، اس کا

---

1 ... تفسیر بیضاوی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:4، صفحہ:336۔

ایک معنی شَوہَر بھی ہے، اس لئے اللہ پاک کو اللہ مِیاں کہنا بھی دُرُست نہیں۔[1] ❁ تفسیر صِراط الجنان میں ہے: اللہ پاک کے وہ پاکیزہ نام جو اللہ پاک ہی کے ساتھ خاص ہیں، وہ مبارک نام مخلوق کے لئے استعمال کرنا بھی اِلْحادفِی الْاَسْماء میں شامِل ہے؛ جیسے کسی کا نام رَحْمٰن، قُدُّوس، قَدِیْر وغیرہ رکھنا۔[2]

آج کل معاشرے میں نام رکھنے اور دوسروں کو پُکارنے کے معاملے میں بہت بے احتیاطی برتی جاتی ہے۔ بعض نادان عِلْمِ دین کی کمی کی وجہ سے اپنے بچوں کا نام "رَحْمٰن" رکھ دیتے ہیں، یہ دُرُست نہیں ہے، اس کی جگہ نام رکھنا چاہئے: عبدُ الرَّحْمٰن۔ اسی طرح یہ بلا بھی بہت عام ہے کہ جس کا نام مثلاً عَبْدُ الرَّحْمٰن ہو، اسے خالی رَحْمٰن کہہ کر پُکارتے ہیں، عَبْد ہٹا دیتے ہیں۔ یہ حرام ہے، اس سے بچنا لازِم ہے۔[3]

ہمیشہ یاد رکھئے! اللہ پاک کے تمام نام تَوقِیفی ہیں یعنی جو پاکیزہ نام قرآنِ کریم میں آ گئے، حدیثِ پاک میں بیان ہوئے، شریعت نے مُقَرَّر کر دیئے، اللہ پاک کو اُن ہی ناموں سے پُکارا جائے گا، کوئی بھی اپنی طرف سے اللہ پاک کا کوئی نام نہیں رکھ سکتا۔[4]

اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:388 ماخوذاً۔
2 ... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:3، صفحہ:481۔
3 ... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:3، صفحہ:481۔
4 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:388 ماخوذاً۔

99 اَسْماءِ حُسنیٰ یاد کرنے کی فضیلت

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ لِلّٰهِ تِسۡعَةً وَّتِسۡعِيۡنَ اَسۡمَآءً مِئَةً غَيۡرَ وَاحِدٍ مَنۡ اَحۡصَاهَا دَخَلَ الۡجَنَّةَ بے شک اللہ پاک کے 99 یعنی ایک کم 100 نام ہیں، جس نے انہیں یاد کر لیا، وہ جنّت میں داخِل ہوا۔(1)

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے کُل اَسْمَاءِ حُسنیٰ 99 نہیں، وہ تو بے شُمار ہیں، اس حدیثِ پاک میں اللہ پاک کے اُن 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کا ذِکر ہے جن کو یاد کر لینا جنّتی ہونے کا ذریعہ ہے۔ حکیم الاُمَّت، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو مسلمان یہ (99) نام یاد کر لے اور روزانہ ان کا وِرد کیا کرے، وہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اَوَّل ہی سے جنّت میں جائے گا۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری فضیلت ہے...!! قرآنِ کریم کے تقریباً ہر نُسخے کی ابتداء میں عُمُوماً اللہ پاک کے 99 نام لکھے ہوتے ہیں، وہاں سے دیکھ کر یاد کئے جاسکتے ہیں، اگر ہم روزانہ کے 10 اَسْمَاءِ حُسنیٰ بھی یاد کر لیں تو صِرف 10 دِنوں میں مکمل یاد ہو جائیں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخِلہ نصیب ہو گا۔

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مفلس کیا مول چُکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

اَسْمَاءِ حُسنیٰ معرفتِ اِلٰہی کا ذریعہ ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے مبارک اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی برکات میں

---

1 ...بخاری، کتاب: الشروط، صفحہ: 710، حدیث: 2736۔

2 ...بخاری، کتاب: الشروط، صفحہ: 710، حدیث: 2736۔

سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ اللہ پاک کی معرفت (یعنی پہچان) حاصِل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس دُنیا میں مخلوق کے لئے اللہ پاک کی مَعْرِفت حاصِل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ ہے کہ بندہ اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ اور صِفَات کی مَعْرِفت حاصِل کرے۔[1] بلکہ عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک جس بندے کو اپنی وِلایت کے لئے منتخب فرماتا اور اسے عِلْمِ لَدُنِّی سے نوازنے کا ارادہ فرماتا ہے، اسے سب سے پہلے 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کا عِلْم دیا جاتا ہے۔[2] امام ابو قاسِم قُشَیْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو بندہ اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی معرفت حاصِل کرلے، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں اُس کا نام چمکا دیتا ہے۔[3]

کاش! ہمیں بھی اللہ پاک کے پاکیزہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی معرفت نصیب ہو جائے! آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے مِرے غوث کا واسطہ یااِلٰہی!
بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ گناہوں سے ہر دَم بچا یااِلٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی کرم ہو کرم یاخُدا یااِلٰہی![4]

2 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے دو پاکیزہ ناموں کی

---

1 ...المقصدُ الْاَسْنیٰ، صفحہ: 53۔
2 ...اَلْاَسْنیٰ فِی شرح اَسْماءِ الحسنیٰ، صفحہ: 80۔
3 ...شرح اَسْمَاءِ اللہِ الحسنیٰ، صفحہ: 22۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔

وَضاحت سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں:

اللہ پاک کا ایک پاکیزہ نام: اَلْحَکِیْمُ

اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے ایک پاکیزہ نام ہے: اَلْحَکِیْم۔ اس کا معنی ہے: وہ پاک ذات جس کا ہر فرمان، ہر کام حکمت والا ہے۔[1]

اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے ہر کام میں ہزارہا حکمتیں ہوتی ہیں ❁ اللہ پاک نے آسمان کو اُونچا رکھا ❁ زمین کو پیروں کے نیچے بچھایا، یہ اُس کی حکمت ہے ❁ سورج کو گرم رکھا ❁ چاند کی روشنی ٹھنڈی رکھی، یہ اُس کی حکمت ہے ❁ رات کو اندھیرا کرتا ہے ❁ دِن کو روشنی دیتا ہے ❁ کسی کو امیر بنایا ❁ کسی کو غریب رکھا ❁ کوئی تندرست ہے ❁ کوئی بیمار ہے ❁ کسی کو 100 سال کی زندگی بخشی ❁ کوئی بھری جوانی میں موت کے گھاٹ اُترا ❁ کسی کو بیٹے عطا فرمائے ❁ کسی کو صِرف بیٹیاں عطا کیں ❁ کسی کو بالکل بے اَوْلاد رکھا، یہ سب اُس کی حکمتیں ہیں، لہٰذا اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْحَکِیْم کی معرفت یہ ہے کہ بندہ دِل سے اس بات کا یقین رکھے کہ میری سمجھ میں آئے یا نہ آئے، البتہ اللہ پاک کے ہر کام میں ہزاروں حکمتیں ہیں۔

اللہ پاک جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے

مکتبۃ المدینہ کی 413 صفحات کی کتاب **عُیُونُ الحکایات (حصہ: اول)، صفحہ: 187** پر ہے: اللہ پاک کا ایک نیک بندہ کسی جنگل کی بستی میں رہا کرتا تھا، اس کے پاس ایک مرغا، ایک گدھا اور ایک کُتّا تھا، مرغا صبح نماز کے لئے جگاتا، گدھے پر وہ پانی اور دیگر چیزیں لاد

---

1 ...اَلْاَسْمَاءُ وَالصِّفَات للبیہقی، صفحہ: 32۔

کر لاتا اور کُتّا اس کے مکان و سامان کی رکھوالی کرتا۔ ایک دِن مرغے کو لومڑی کھا گئی، گھر کے افراد اس نقصان پر پریشان ہوئے مگر اس نیک شخص نے صبر کیا اور کہا: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے۔** چند دِن بعد بھیڑیئے (Wolf) نے گدھے کو چیر پھاڑ ڈالا، اَہلِ خانہ غمگین ہوئے لیکن اس نیک آدمی نے یہی کہا: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے۔** پھر کچھ عرصے بعد کُتّا بیمار ہو کر مَر گیا، اس پر بھی اُس نیک آدمی نے یہی الفاظ دُہرائے: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے۔** کچھ دِن کے بعد اچانک دُشمنوں نے جنگل کی اُس بستی پر شَب خُون مارا (یعنی رات میں حملہ کر دیا) اور جانوروں کی آوازیں سُن سُن کر گھروں کا کھوج (یعنی پتا) لگایا اور مال و اسباب سمیت سب گھر والوں کو قیدی بنا کر لے گئے۔ اس نیک شخص کے گھر میں کوئی جانور تھا ہی نہیں جو بولتا۔ لہٰذا دُشمن کو اندھیرے میں اُس کے مکان کا پتا ہی نہ چل سکا اور اس طرح وہ اس اچانک آنے والی مصیبت سے محفوظ رہا۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک کے ہر کام میں حکمت ہی حکمت ہے، ہاں! ہمیں کوئی حکمت سمجھ نہیں آتی تو یہ ہماری ناقِص عقل کا قُصُور ہے۔ اعلیٰ حضرت کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی حمد بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہے پاک رُتبہ فِکْر سے اُس بے نیاز کا	کچھ دَخل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا
شہ رَگ سے کیوں وِصَال ہے، آنکھوں سے کیوں حجاب؟	کیا کام اس جگہ خِرَدِ ہرزَہ تاز کا[1]

وضاحت: یعنی اللہ پاک ہماری شہ رَگ سے بھی قریب ہے اس کے باوُجُود کوئی بھی آنکھ اُسے دیکھ نہیں سکتی؟ یہ کیسا جَلْوہ ہے؟ کیسا پردہ ہے؟ اس گتھی کو بے چاری عقل کیسے سلجھا سکتی ہے؟

جَلْوۂِ یار نِرالا ہے یہ پردہ تیرا	کہ گلے مِل کے بھی کھلتا نہیں ملتا تیرا[1]

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 17۔

بہر حال! اللہ پاک کے کاموں میں کیا کیا حکمتیں ہیں، اس کو ہم اپنی ناقِص عقل سے نہیں سمجھ سکتے۔ ہمیں چاہئے کہ بَس اللہ پاک کو اَلْحَکِیْمُ مانیں اور اس پر پختہ یقین رکھیں۔ اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ کی معرفت کے فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہم سب پر رحم و کرم فرمائے، آج کل عِلْمِ دِین سے دُوری بڑھتی جارہی ہے ❁ لوگ ناشکری کرتے ہیں ❁ مسلسل غم آئیں، پریشانیاں آئیں، مصیبتیں آئیں تو مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک سے شکوے کرتے ہیں ❁ اپنی قسمت کو کوستے ہیں اور ❁ بعض جاہِل تو مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک پر اعتراض ہی کر ڈالتے ہیں حالانکہ **اللہ پاک پر اعتراض کرنا کُفر ہے**، اللہ پاک پر اعتراض کرنے سے بندہ دائِرۂ اِسْلام سے نکل جاتا ہے۔[2] ❁ اسی طرح کچھ عقل سے پیدل ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے طور پر مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک کو مشورے دینے کی جسارت بھی کرتے ہیں، مثلاً اللہ پاک نے یہ کیوں کر دیا؟ یہ چیز یُوں نہیں یُوں ہونی چاہئے تھی وغیرہ وغیرہ

(اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ!) **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمائیے! کیسی نادانی ہے...! عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک پر اعتراض کرتے ہوئے یہ کہنا کہ اللہ پاک نے فجر کی نماز بہت جلدی رکھ دی ہے، **یہ بھی کلمۂ کفر ہے**۔[3] آہ! لوگ احساس نہیں کرتے، زبان چلتی ہے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:19۔
2 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ:141۔
3 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب، صفحہ:177۔

اور چلتی ہی چلی جاتی ہے، زبان سے شکوے نکلیں، گالیاں نکلیں، کلماتِ کفر نکلیں، کوئی خبر ہی نہیں ہوتی۔ اللہ پاک ہم سب کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

ایماں پہ رَبِّ رحمت دیدے تُو استقامت | دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا[1]

اے عاشقانِ رسول! ایمان کی حفاظت کا ذہن پانے اور کفریہ کلمات کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہترین کتاب "کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب" مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، گھر رکھئے اور اسے پڑھئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم اللہ پاک کے پاکیزہ نام اَلْحَکِیْمُ کو سمجھ لیں، اس کے معنیٰ و مفہوم کو دِل میں بٹھا لیں، اس میں غور و فِکْر کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے اللہ پاک پر اعتراض کرنے سے بچ جائیں گے، جب ذِہن ہی یہ بنا ہو گا کہ اللہ پاک جو کرتا ہے، اس میں ہزارہا حکمتیں ہی ہوتی ہیں تو ظاہِر ہے پھر آدمی اعتراض کیوں کرے گا۔ اسی طرح اگر ہم اللہ پاک کے پاکیزہ نام اَلْحَکِیْمُ کو سمجھ لیں، اسے دِل میں بٹھا لیں اور اس پر کامِل یقین کے ساتھ غور و فِکْر کرتے رہیں تو ہماری زندگی کے بہت سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ❁ اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ کی معرفت کی برکت سے صبر کرنا آسان ہو گا، کوئی پریشانی آئے، مصیبت آئے، دُکھ، دَرْد، غم، بیماری، قرض داری، تنگدستی آئے تو ذہن بنالیجئے! اللہ پاک حکیم ہے، ضرور اس پریشانی، مصیبت غم وغیرہ میں

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:178۔

کوئی حکمت ہو گی ❁ غریب آدمی کسی امیر کو دیکھے تو اِحسَاسِ کمتری کا شکار نہ ہو بلکہ ذِہن بنائے کہ اللہ پاک نے اسے امیر رکھا، مجھے غریب بنایا، یقیناً اس میں کوئی حکمت ہو گی ❁ امیر آدمی غریب کو دیکھے تو تکبر کا شِکار نہ ہو بلکہ یقین رکھے کہ اللہ پاک نے مجھے مال و دولت سے نوازا، اسے غریب رکھا، ضرور کوئی حکمت ہو گی ❁ جو بے اَوْلاد ہے، وہ پریشان نہ ہو، اللہ پاک کے اِسْمِ پاک **اَلْحَكِيْم** پر یقین رکھے ❁ جو محنت کے باوُجُود امتحان میں ناکام ہو گیا، وہ خود کشی کی طرف نہ بڑھے، اللہ پاک کے اِسْمِ پاک **اَلْحَكِيْمُ** پر یقین رکھے۔ یُوں اگر ہم اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام **اَلْحَكِيْمُ** کو سمجھ کر اپنی زِندگی میں نافذ کر لیں تو اس کی برکت سے ہماری زندگی کے بہت سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

اللہ پاک ہم سب کو ایمان کی لذّت نصیب فرمائے، عِلْمِ دین کی نعمت سے نوازے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ پاک کا پاکیزہ نام: اَلْغَنِيُّ

اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں ایک پاکیزہ نام ہے: **اَلْغَنِيُّ**۔ اس کا معنی ہے: بے نیاز۔ جو کسی کا بھی محتاج نہ ہو۔[1] اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام **اَلْغَنِيُّ** سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک وہ پاک ذات ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں مگر وہ کسی کا بھی محتاج نہیں ہے۔

اللہ پاک کو محتاج بتانا کفر ہے

افسوس! عِلْمِ دین سے دُوری ہے، ہمارے ہاں بعض نادان اللہ پاک کی طرف محتاجی کی نسبت کر ڈالتے ہیں مثلاً ❁ کسی نیک شخص کی وفات ہو جائے تو کہتے ہیں: نیک لوگوں کی

1 ...المقصدُ الْاَسْنیٰ، صفحہ: 128۔

اللہ پاک کو بھی ضرورت پڑتی ہے ❁ چھوٹا بچہ انتقال کر جائے تو بعض تعزیت کرنے والے بول دیتے ہیں: آپ کا پھول جیسا بچہ اللہ پاک کو چاہئے ہو گا۔[1] اسی طرح کے اَور بھی کفریہ جملے بَکے جاتے ہیں۔ یاد رکھئے! اللہ پاک کو محتاج بتانا کفر ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾ (پارہ:22، سورۂ فاطِر:15)	ترجمہ کنزالایمان: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا

اللہ بے نیاز ہے...!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْغَنِیُّ میں غور کیجئے، اس کا معنیٰ و مفہوم دِل میں بٹھائیے! اللہ پاک بے نیاز ہے۔ ❁ اب خُود پسندی کا شِکار ہونے والے غور کریں ❁ جو اپنے عِلْم پر ناز کرتے ہیں ❁ جو اپنی عقل و دانائی پر ناز کرتے ہیں ❁ جو اپنی نیکیوں پر پھولنے والے، اللہ پاک کی بے نیازی کو بھولنے والے غور کریں ❁ جو مال و دولت پر ناز کرتے ہیں، وہ بھی غور کریں ❁ جو دوسروں کو نیچا دکھاتے ہیں ❁ بھائی بہنوں سے، عزیز رشتے داروں سے تعلق توڑتے ہیں ❁ غرور و تکبر کا شِکار ہوتے ہیں، وہ غور کریں ❁ جو دوسروں پر ظُلْم ڈھاتے ہیں ❁ جو رِشْوتیں کھاتے ہیں ❁ جو اعلانیہ گناہ کرتے ہیں ❁ جو چھپ کر اللہ پاک کی نافرمانی کرتے ہیں، سب غور کریں، اللہ پاک بے نیاز ہے، وہ چاہے تو غریبوں کو امیر کر دے، امیروں کو غریب بنا دے، مَغْرُوروں کا غرور خاک میں ملا دے، رحم فرمائے تو لاکھوں گنہگاروں کو بلا حساب جنّت عطا فرما دے اور عدل فرمائے تو بڑے بڑے نیکو کار

---

[1]...کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب، صفحہ:489-490۔

کانپ اُٹھیں، وہ مالِک ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے، سب اسی کے محتاج ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اللہ پاک کی بے نیازی سے ڈرتے رہیں۔

چھوڑ دو اے تاجرو! کم تولنا | جھوٹ چھوڑو بیچنے میں بولنا
بھائیوں کا دِل دُکھانا چھوڑ دو | اور تمسخر بھی اُڑانا چھوڑ دو
بدگمانی، جھوٹ، غیبت، چغلیاں | چھوڑ دے تُو رَبّ کی نافرمانیاں
ہو گیا تجھ سے خُدا ناراض اگر | قبر سُن لے آگ سے جائے گی بھر[1]

فقیر کو دھتکارا تو خُود فقیر بن گیا

شیخ سعدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: ایک نیک دِل آدمی تھا، اللہ پاک نے اسے بہت مال و دولت سے نوازا تھا، مال داری کے ساتھ ساتھ یہ بہت ہمدرد، نرم دِل اور سخی بھی تھا، غریبوں فقیروں کی مدد کرنے میں اسے بہت خوشی ملتی تھی، یہی وجہ تھی کہ اس کے دروازے پر غریبوں، فقیروں کی بھیڑ لگی رہتی تھی، ایک مرتبہ رات کے وقت ایک فقیر نے اس کے دروازے پر صَدا لگائی، اُس امیر آدمی نے اپنے ایک غُلام کو بھیجا کہ جاؤ! فقیر کی ضرورت پُوری کر دو۔ غُلام نے جیسے ہی دروازہ کھولا، فقیر پر اس کی نظر پڑی تو اس کی چیخ نکل گئی اور بے اختیار اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، اس امیر آدمی نے جب اپنے غلام کو غمگین دیکھا تو اس کی وجہ پوچھی، غُلام نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ کی غُلامی میں آنے سے پہلے میں ایک اَور امیر شخص کی غُلامی میں تھا، وہ بھی بہت مالدار تھا، ایک مرتبہ اُس کے دروازے پر ایک فقیر نے صدا لگائی، اُس مالدار شخص نے فقیر کی مدد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 713۔

کرنے کے بجائے مال و دولت کے نشے میں آکر اُس فقیر کو بہت ذلیل کیا اور غُلاموں کے ذریعے اُس فقیر کو دھکے دے کر نِکلوا دیا۔ بس وہ دِن تھا کہ اُس مالدار شخص کے بُرے دِن شروع ہوئے، تھوڑے ہی عرصے میں اُس کا حال بے حال ہوگیا، محتاجی، تنگ دستی اور غربت نے اس کے گھر ڈیرا ڈالا، دوست احباب سب چھوڑ گئے، اے میرے آقا! ابھی جو فقیر دَرْوازے پر آیا تھا، یہ وہی میرا پہلے والا مالِک تھا، اس کی یہ حالت دیکھ کر میری چیخ نکلی اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ غُلام کی یہ ساری بات سُن کر نیک دِل آقا نے کہا: کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ حیرت والی بات نہ بتاؤں...! وہ فقیر جسے تمہارے پہلے مالِک نے دھکے دِلوا کر نکال دیا تھا، وہ فقیر کوئی اَور نہیں بلکہ میں ہی تھا، آج دیکھو! وقت کی کیسی کایا پلٹی اور قدرت نے اسے میرے ہی دروازے پر بھیک مانگنے کے لئے لا کھڑا کیا۔[1]

جے چاہویں تے راہ جاندے نُوں تخت عطا فرماویں
جے چاہوَیں تے شاہاں کولوں در در خیر منگاویں

وضاحت: اے اللہ پاک تُو بے نیاز ہے، تُو چاہے تو غریبوں فقیروں کو تخت عطا فرما دے اور تُو چاہے تو بادشاہوں کو فقیر بنا دے۔

اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے ڈریئے!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْغَنِیُّ میں غور کیجئے! اس میں خَوفِ خُدا کا دَرْس بھی ہے، اللہ پاک بے نیاز ہے، وہ چاہے تو ہماری کوئی ایک نیکی ہی اُس کی بارگاہ میں قبول ہو اور بیڑا پار ہو جائے اور اگر اللہ پاک چاہے تو کسی ایک ہی گُناہ پر پکڑ فرمائے اور

[1] ...بُوستانِ سعدی، باب دُوُم، صفحہ: 80۔

ہم جہنّم کے حق دار قرار پائیں، بَس ہمیں ہر دَم اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے ہی رہنا چاہیے، اللہ پاک بڑا بے نیاز ہے۔ چار سجدوں کی توفیق مِل گئی ہے تو بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں جھکے رہیے، ہمیں روزے رکھنے کی توفیق مِل گئی ہے تو بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں جھکے رہیے، اللہ پاک بڑا بے نیاز ہے، آہ! یہ سجدے قبول نہ ہوئے تو ہمارا کیا بنے گا؟ یہ روزے قبول نہ ہوئے تو ہمارا کیا بنے گا؟ اس لئے بَس ہر وقت عاجزی کا پیکر بنے رہنا چاہیے، اللہ پاک کی رحمت کا سُوال کرتے رہنا چاہیے، اللہ پاک اپنی رحمت کے صدقے، اپنے محبوب، رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہماری دُنیا بھی بہتر بنا دے اور ہماری آخرت بھی بہتر بنا دے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہم نے اللہ پاک کے 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے صِرف 2 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی مختصر وَضاحت سُنی۔ غور کیجئے! ان پاکیزہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں عِلْم و حکمت کے کیسے انمول موتی پوشیدہ ہیں، اگر ہم 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو یاد کر لیں، ان کے معانی سمجھیں، ان کی معرفت حاصِل کرنے کی کوشش کرتے رہیں تو کتنی برکتیں نصیب ہوں گی؟ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو یاد بھی کریں اور ان کا عِلْم بھی سیکھیں۔ البتہ یہ خیال رہے کہ اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں اللہ پاک کی ذات و صِفَات کا بیان ہے اور اس کا تعلّق عقائد کے ساتھ ہے، لہٰذا کسی ماہِر عاشقِ رسول عالِمِ دین کی خدمت میں حاضِر ہو کر ہی اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو سیکھنا چاہیے، اپنی اَٹکل سے سیکھنا، سُنی سُنائی باتوں پر چلنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دِین کا نُور عطا فرمائے اور عمل کی بھی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

قَلْب کو اُس کی رُویَت کی ہے آرزو | جس کا جلوہ ہے عالَم میں ہر چار سُو

بلکہ خُود نفس میں ہے وہ سُبْحٰنَہٗ | عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اللہُ اللہ اللہُ اللہ[1]

وضاحت: اللہ پاک جس کی قُدرت کے جلوے دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں بلکہ ہمارے اندر بھی اُس کے جلوے ہیں، دِل کو اُس پاک ہستی کے دِیدار کی خواہش ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام جَلالُ الدِّین سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 19 جمادَی الْاُولیٰ کو اپنے وقت کے بہت بڑے امام حضرت امام جلالُ الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرسِ پاک ہوتا ہے، آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر ذِکرِ خیر سُن لیتے ہیں

امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نام مبارک: عبد الرحمٰن اور لقب: جلالُ الدِّین ہے۔ آپ پہلی (1st) رجب المرجب، 849 ہجری کو مِصر کے شہر قاہرہ میں پیدا ہوئے کم و بیش 62 سال اس دُنیا میں رِہ کر 19 جمادَی الْاُولیٰ، سِن 911 ہجری کو اس دُنیا سے رخصت ہوئے۔[2]

بارگاہِ نُبُوّت سے لقب مِل گیا

امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک کتاب ہے: جَمْعُ الْجَوامِع۔ اس کتاب میں امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث جمع فرمائی ہیں۔ امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے خواب میں پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے اپنی کتاب جَمْعُ

1 …سامانِ بخشش، صفحہ:18۔
2 …اَلنُّورُ السَّافِر، صفحہ:90۔

الْجوامِعْ کا ذِکْر کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں اس کتاب میں سے کچھ پڑھ کر سُناؤں؟ پیارے آقا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُناؤ! اے شَیْخُ الْحَدِیْث...!

امام سیوطی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مجھے شَیْخُ الْحَدِیْث فرمانا یہ ایسی بشارت ہے جو میرے نزدیک دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اس سب سے بڑھ کر ہے۔[1]

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! سب سے آخری نبی
احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی
آمنہ کالاڈلا! سب سے آخری نبی
تاجدارِ انبیا! سب سے آخری نبی
شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی
ہیں حبیبِ کبریا! سب سے آخری نبی
ہیں شفیعُ الْوَرٰی! سب سے آخری نبی
ہے ہمارا نظریہ! سب سے آخری نبی
عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی
عقیدہ اہلِ بیت کا! سب سے آخری نبی

75 مرتبہ بیداری میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ رسول! امام جلالُ الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نصیب دیکھئے کہ آپ کو رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اپنی پیاری پیاری زبان مبارک سے شَیْخُ الحَدِیث فرمایا۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام جلالُ الدِّین سیوطی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ وہ بلند رُتبہ بزرگ ہیں کہ آپ جاگتے ہوئے 75 مرتبہ حُضُور، پُرنُور، سیدُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار سے مُشَرَّف ہوئے۔[2]

1...اَلنُّوْرُ السَّافِر، صفحہ: 91۔
2...فتاویٰ رضویہ، جلد: 5، صفحہ: 493۔

دیدار کی بھیک کب بٹے گی؟ | منگتا ہے اُمّید وار آقا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک کرامت

امام جلالُ الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ایک خادِم تھے: حضرت محمد بن علی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ۔ آپ فرماتے ہیں: ایک روز امام سیوطی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے مجھے فرمایا: اگر میرے مرنے سے پہلے تم میرا راز ظاہِر نہ کرو تو آج عصر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھنے کا ارادہ ہے۔ میں نے عرض کیا: جی! ٹھیک ہے (یعنی میں راز ظاہِر نہیں کروں گا)۔ چنانچہ امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: آنکھیں بند کر لو! میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ ہم تقریباً 27 قدم چلے تھے کہ فرمایا: اب آنکھیں کھول دو! میں نے آنکھیں کھولیں تو ہم مکہ مکرمہ میں جنّتُ الْمَعْلٰی کے دروازے پر تھے، پھر ہم نے اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن حضرت خدیجۃُ الْکُبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا کے مزارِ پاک کی زیارت کی، پھر حرمِ پاک میں پہنچے، طواف کیا، زَم زَم شریف پیا، پھر مقامِ ابراہیم کے قریب بیٹھے رہے، پھر عصر کی نماز پڑھی، یہ سب کچھ کر لینے کے بعد امام سیوطی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے مجھے (یعنی اپنے خادِم محمد بن علی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو) فرمایا: اگر چاہو تو میرے ساتھ واپس چلو، ورنہ حاجیوں کے ساتھ آجانا۔ میں نے عرض کیا: حضور کے ساتھ ہی چلوں گا۔ چنانچہ ہم جنّتُ الْمَعْلٰی کے دروازے تک آئے، امام سیوطی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: آنکھیں بند کر لو۔ میں نے آنکھیں بند کر لیں، تھوڑی دیر کے بعد فرمایا: آنکھیں کھول دو! میں نے آنکھیں کھولیں تو ہم واپس مِصر پہنچ چکے تھے۔[1]

---

1 ...اَلْکَوَاکِبُ السَّائِرَہ، جلد:1، صفحہ:229۔

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! عِلْمِ دین سیکھنے، عَمَل کا جذبہ پانے اور اولیائے کرام کے فیضان سے مالا مال ہونے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دِینی کام ہے: مدنی قافلہ۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے تحت تبلیغِ دِین کے لئے، دُنیا بھر میں سُنّتوں کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی مدنی قافلوں میں سَفَر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی ہمّت کیجئے! مدنی قافلوں کے مُسَافِر بنیئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے! اب تو موقع بھی ہے، 25 دسمبر کو بھی سرکاری سطح پر چھٹی ہوتی ہے، اس کے ساتھ ہی اِتوار کی بھی چھٹی ہے، موقع غنیمت ہے، **24،25،26 دسمبر جمعہ، ہفتہ، اتوار** 3 دِن کے کے مدنی قافلے کے مُسَافِر بن جایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! مدنی قافلے کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

شرابی، مؤذِّن بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستگی سے پہلے میں گناہوں میں مبتلا تھا، شراب پیتا، گالیاں بکتا اور والدین و اَہْلِ محلہ کو خوب تنگ کرتا، آخر میری قسمت کا ستارہ یُوں چمکا کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے ایک ذِمَّہ دار

اسلامی بھائی سے ہو گئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے مدنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دلائی، مجھ سے انکار نہ ہو سکا اور میں فوراً 3 دِن کے مدنی قافلے کا مُسَافِر بن گیا، عاشقانِ رسول کی صحبت ملی اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل بھی سننے کو ملے، جس کی برکت سے میں نہ صِرف نماز پڑھنے والا بن گیا بلکہ دوسروں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے اور مدنی قافِلوں کا مُسَافِر بنانے والا بن گیا۔[1]

بے عَمَل، باعَمَل بَن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں، قافلے میں چلو
دِل پہ گر زنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو | داغ سارے دھلیں، قافلے میں چلو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[3]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ہاتھ ملانے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب دو مسلمان مُلاقات کرتے ہوئے مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ پاک ان دونوں

1 ...شرابی مؤذن کیسے بنا؟ صفحہ:4۔
2 ...وَسَائِلِ بخشش، صفحہ:672۔
3 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

کے درمیان 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے 99 رحمتیں پُرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہاتھ ملانے کو عربی میں مُصَافَحہ اور انگلش میں **Handshake** کہتے ہیں ❁ دو مسلمانوں کا بوقتِ مُلاقات دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ مِلانا سُنَّت ہے ❁ ہاتھ مِلانے سے پہلے سلام کیجئے ❁ رخصت ہوتے وقت بھی سلام کیجئے اور (ساتھ میں) ہاتھ بھی مِلا سکتے ہیں ❁ ہاتھ ملانے کے دوران درود پاک پڑھئے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ❁ ہاتھ مِلاتے وقت درود شریف پڑھ کر یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) ❁ دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دوران جو دعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! قبول ہو گی اور ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❁ آپس میں ہاتھ ملانے سے دشمنی دور ہوتی ہے ❁ مسلمان کو سلام کرنے، ہاتھ ملانے بلکہ محبت کے ساتھ اس کا دیدار کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل میں دُشمنی نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ❁ جتنی بار ملاقات ہو ہاتھ ملا سکتے ہیں ❁ آج کل بعض لوگ دونوں طرف سے ایک ہاتھ مِلاتے بلکہ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ سب خلافِ سنت ہے ❁ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ہاں اگر کسی بزرگ سے ہاتھ ملانے کے بعد حصولِ برکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو کراہت نہیں ❁ مصافحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سُنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رُومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں

خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔[1]

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

[1] ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:32-34۔

مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

---

1 …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 …قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 …اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

2 ...الترغیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

3 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1 ... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔